7459-کیا سب انبیاء برابر ہیں

سوال

میں ہفتہ میں ایک مرتبہ لڑکیوں کو اسلامی تعلمات دینے میں مساعدہ کرتا ہوں، گذشتہ ہفتہ ایک لڑکی نے مندرجہ ذیل سوال کیا حقیقت یہ ہے میں اس کا جواب نہ دے سکا اور میں نے اسے کہا کہ میں اس کا جواب تلاش کرونگا یا پھر کسی سے اس کا جواب پوچھوں گا، سوال یہ تھا :
کیا انبیاء کو برابر تصور کیا جائے گا ؟ تو اگر معاملہ ایسا ہی ہے تو پھر جنت کے ہر درجہ میں نبی ہے اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سب سے اعلی وارفع ساتویں آسمان میں ہیں ؟

پسندیدہ جواب

سب بندے اللہ تبارک وتعالی کی مخلوق اور اس کے بندے ہیں، پہلے اور بعد میں اسی اللہ سبحانہ وتعالی کا حکم ہے، اللہ تعالی کی حکمت اس بات کی متقاضی ہوئی کہ وہ فرشتوں میں ایک کو دوسرے پر چن لیا اور فضیلت دی جیسا کہ جبریل، میکائیل، اور اسرافیل، اور مالک، اور رضوان وغیرہ علیہم السلام کو دوسروں پر فضیلت دی۔

اور اسی طرح اللہ تعالی کی یہ بھی حکمت اور اس کا عدل ہے کہ بنو آدم میں سے بعض کو چن لیا، اور ان میں سے بعض کو بعض پر مرتبہ و منزل اور بھلائی میں فضیلت دی جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی فرشتوں اور انسانوں میں سے رسولوں کو چن لیتا ہے اور بیشک اللہ تعالی سننے والا دیکھنے والا ہے}.

اور فرمان باری تعالی ہے :

.{یہ رسول ہیں جن میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالی نے کلام کی اور بعض کے درجات بلند کئے ہیں}.

اللہ سبحانہ وتعالی نے یہ بتایا ہے کہ بیشک اس نے لوگوں میں سے ان رسولوں کو چن لیا اور اختیار کرلیا ہے، تو اللہ جل جلالہ نے انبیاء ورسل کا تذکرہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا :

.{اور نیز ان کے کچھ باپ دادوں کو اور کچھ اولادوں کو اور کچھ بھائیوں کو اور ہم نے ان کو مقبول بنایا اور انہیں صراط مستقیم کی ھدایت کی}.

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے : .{اور اللہ تعالی نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی}.۔

تو اللہ تعالی کی حکمت کا یہ تقاضا ہے کہ آدم علیہ السلام ابوالبشر ہوں اور اس کی حکمت وعدل اور رحمت ہے کہ اس نے آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے انبیاء ورسول چن لئے علیہم السلام جمیعا، اور انبیاء ورسل میں سے اللہ تعالی نے جنہیں چنا اور ان کو دوسرے انبیاء ورسل پر فضیلت دی وہ رسولوں میں سے اولوالعزم رسول ہیں، اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ابراھیم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، موسی علیہ السلام، عیسی بن مریم علیہ السلام، ہیں، اور ان سب میں اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو چن لیا اور باقی سب انبیاء ورسل پر فضیلت دی جو کہ ان کے امام اور سردار اور خاتم الانبیاء ہیں اور وہ اولاد کے حقیقی سردار ہیں اور اس میں کوئی فخر نہیں، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم صاحب شفاعت اور صاحب لواء ہیں قیامت کے دن ان کے ھاتھ میں جھنڈا ہوگا۔

اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جوکہ جنت میں مقام محمود پر فائز ہونگے اوریہ وہ مقام ہے جوکہ صرف ایک ہی شخص کوملے گا اوروہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، اسی لئے اللہ تبارک وتعالی نے انبیاء ورسل میں سے ہر نبی اورر سول سے یہ عہدومیثاق لیا کہ اگران کی زندگی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کومبعوث کردیا توان پر یہ واجب ہے کہ اس کی اتباع کریں اورجوکچھ ان کے پاس ہے اسے چھوڑکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کی پیروی کریں۔

جیساکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اورجب اللہ تعالی نے نبیوں سے یہ عہدلیاکہ جوکچھ تمہارے میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جوتمہارے پاس جوکچھ ہے اس کی تصدیق کرے توتمہارے لئے اس پرایمان لانااوراس کی مدد کرنا ضروری ہے، اللہ تعالی نے فرمایاکہ کیا تم اس کا اقرار کرتے ہواوراس کا ذمہ لیتے ہو؟ توسب نے کہاکہ ہم نے اقرارکیا، اللہ تعالی نے فرمایااب گواہ رہواورخودمیں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں، پس جواس کے بعد بھی پلٹ جائیں وہ یقینا پورے نافرمان ہیں}.

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کوفرمایا : (اگرمیرے بھائی موسی (علیہ السلام) زندہ ہوتے توانہیں بھی میری اتباع کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا) اورجب آخری زمانے میں عیسی بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے تووہ بھی نازل ہونے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق ہی فیصلے کریں گے اوراسی شریعت محمدیہ کی ہی پیروی کرینگے۔

یہ سب کچھ اللہ تعالی کے ہاں ان کے مقام ومرتبہ کے بارہ میں کلام تھی اوررہی بات ان کے دین کی توان انبیاء ورسل کا دین ایک ھی ہے سب انبیاء ورسل دعوت توحیداوراللہ تعالی کے لئے خالص عبادت کرنے کی دعوت دینے میں متفق اورمتحد ہیں ان سب کی دعوت یہی ایک دعوت توحید تھی لیکن ہر ایک کی شریعت علیحدہ علیحدہ تھی اوران کی قوم کے لئے خاص تھی
۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

.{ہم نے تم میں سے ہرایک کیلئے شریعت اورطریقہ بنایا ہے}.

اورہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت اسلامیہ اللہ تعالی کے ہاں سب سے محبوب اوریہ شریعت اکمل، افضل، احسن اوراتم اورپہلی سب شریعتوں کے ناسخ ہے، اوراس میں کوئی شک نہیں کہ انبیاء ورسل درجات ومنزلت میں ایک دوسرے سے جدااوراس میں برابر نہیں اوران سب میں سے افضل اولوالعزم ہیں جن کی تعدادپانچ ہے جیساکہ اوپر ذکرکیا جاچکا ہے، اوران سب میں سے مطلق طورپرافضل ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جوکہ خاتم النبیین ہیں۔

اوروہ احادیث صحیحہ جوکہ واردہیں مثلا :

ارشاد نبوی ہے (مجھے یونس بن متی پر فضیلت نہ دو)

اوریہ بھی فرمان ہے :

(اوراس کی قسم جس نے موسی علیہ السلام کوجہانوں پر چن لیا)

تواس طرح کی سب احادیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنے بھائیوں انبیاء علیہم السلام کے ساتھ شدت تواضع پر دلالت کرتی ہیں، حالانکہ یہ بات مسلمہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مطلقا ان سب سے افضل اوران کے سردارہیں، جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت المقدس میں اسراء کی رات ان کے امام تھے، اوروہ قیامت کے دن اولادآدم کے سردارہوں گے،

اوران کے لئے ہی قیامت کے دن شفاعت کبری ہوگی جوکہ باقی انبیاء ورسل کو حاصل نہیں، اورانہی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول ہے کہ :

(بیشک اللہ تعالی نے بنوآدم سے قریش کوچنا، اورقریش میں سے کنانہ کو، اورکنانہ میں سے بنوھاشم کو، اور بنوھاشم میں سے مجھے چنا)

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساری مخلوق میں سے چنے گئے ہیں۔

واللہ تعالی اعلم.